بن چکا ہے' تذکرہ و سوانح کی کتابیں عام مطالعے کیلئے بھی سب سے زیادہ دلچسپ اور آسان ہوتی ہیں۔ پیش نظر کتاب بھی تذکرہ و سوانح کی ایک کڑی ہے' اس کا موضوع بھی ایک انسان جناب منصور الزمان صدیقی صاحب ہیں جن کے صدیقی ٹرسٹ کی اشاعتی' رفاہی اور دینی خدمات کی تفصیلات اس کتاب میں موجود ہیں۔ صدیقی صاحب کی یہ کتابی تصویر مولانا حقانی نے گویا اپنے خون جگر سے بنائی ہے' امید ہے قارئین اس کتابی تصویر کو دیکھ کر اپنی سیرت کے سراپے اور خدوخال کی تزئین کی طرف توجہ دیں گے۔

پیش نظر کتاب پڑھنے کے لائق اور عمل کرنے کیلئے ایک ٹھوس بنیاد ہے۔

کتاب: فرحۃ النصیر اردو شرح نحو میر	مرتب: مولانا مفتی سردار ولی صاحب

ناشر: راشد کتب خانہ تاج میر خان روڈ چمن	ضخامت: ۱۶۶ صفحات

قال عمر : تعلموا النحو کما تتعلمون السنن والفرائض

علوم شرعیہ کو بخوبی سمجھنے کے لئے علم النحو میں مہارت حاصل کرنا ریڑھ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس لئے ایک شاعر علوم آلیہ میں سے علم النحو کا مقام اپنی زبانی یوں بیان کرتا ہے۔

**ان رمت ادراک العلوم بسرعۃ	فعلیک بالنحو القویم و منطق**

**ھذا لمیزان العقول و مرجع	والنحو اصلاح اللسان بمنطق**

تو اسی بات کو سامنے رکھ کر دین متین کی خدمت کرتے ہوئے علمائے محققین اس فن میں کافی تعداد میں چھوٹی بڑی کتابیں تصنیف کر گئے ہیں' جن میں سے علامہ سید شریف جرجانیؒ کی نحو میر کو جو وقعت و عظمت حاصل ہے' وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔

لیکن فارسی زبان ہونے کی وجہ سے مبتدئین طلباء کے لئے اس سے اخذ کرنا ذرا مشکل تھا' تو علمائے پاک و ہند نے طلبہ کرام پر احسان کرتے ہوئے نحو میر کی اردو شروحات لکھ کر علم النحو کے سفر کو آسان سے آسان تر کرنے کی سعی جمیل کی ہے' اور بحمد للہ یہ سلسلہ تا ہنوز جاری و ساری ہے' تو اس سلسلۃ الذہب میں ایک کڑی کے طور پر برادرم مولانا مفتی سردار ولی صاحب نے آج کل کے اعتبار سے عام فہم سلیس اردو میں نحو میر کی شرح فرحۃ الضمیر لکھ ڈالی جو کہ کافی خصوصیات کی حامل ہے' چند حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ہر مضمون سے پہلے اجمالاً جداول (نقشہ جات) ۲۔ فارسی اور عربی عبارات پر اعراب
۳۔ سلیس ترجمہ۔ ۴۔ حل کتاب کے لئے مفید تشریح ۵۔ جگہ جگہ نحوی فوائد
۶۔ جمل عربیہ کی تراکیب ۷۔ تشحیذ اذھان کیلئے تمرینی سوالات ۸۔ اصطلاحات کو ضبط کرنے کیلئے اشعار